ER7 3AFEB07

CH. NAVEED ASGHAR, ER-7

جناب ڈپٹی سپیکر : میں آپ سے بار بار یہ request کر رہا ہوں کہ آپ ایوان کے تقدس کو پامال نہ کریں کسی صورت بھی نہ کریں اگر آپ کو تھوڑا سا موقع مل رہا ہے اپنے آپ کو اچھے طریقے سے express کرنے کا تو اس ایوان کے تقدس کو پامال نہ کریں آپ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں آپ ماشاء اللہ سب سمجھدار ہیں آپ کی اچھی اچھی خاصی عمریں ہیں تو آپ براہ مہربانی ایوان کے تقدس کے ساتھ ایسا نہ کریں جیسا آپ کر رہے ہیں۔ خیر الدین بلوچ صاحب

جناب خیر الدین بلوچ : بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ آپ بار بار یہ فرماتے رہتے ہیں کہ ایوان کے تقدس کو پامال مت کریں میں اپنی تقریر کا آغاز اس بات سے کروں گا کہ وہاں پر 68 percent پشتون رہتے ہیں ان کی identity ہے لیکن اس کی identity کو accept نہ کر کے ان کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے ۔ بلوچستان میں پشتون رہتے ہیں میں اس بات کی میرے دل میں بہت عزت ہے اور کبھی انہوں نے یہ نہیں کہا کہ ہمارا نام پشتونستان رکھ دیا جائے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ وہاں کی جو آبادی ہے وہ صدیوں سال پرانی ہے وہ وہاں سے ہزاروں سال پہلے ہم سے رہتے آ رہے ہیں اس لیے کبھی انہوں نے claim نہیں کیا ۔ ہزارہ ڈویژن اس لیے ہزارہ ہے کیونکہ وہ ایک ریاست ہوا کرتی تھی اس بناء پر اس کا نام ہزارہ ڈویژن ہے اگر آج ہمارے جو

انفارمیشن منسٹر ہیں انہیں اپنے اس ہزارہ یا اس قوم یا اس ڈویژن پر فخر ہے تو اسی طرح ہم بلوچ پشتون اور سب قوموں کو اپنی جو sub tribes ہیں اور identity ہے اس پر فخر ہے۔ دوسری بات یہ کی گئی کہ خرچہ ' بھائی ہم اربوں کھربوں روپے بلینز ڈالر جو ہیں corrupt کرتے ہیں انہیں آپ کہیں کہ ایک جگہ سے اپنے ملک سے لے جا کر دوسرے ملکوں میں save کر دیتے ہیں وہاں پر اپنے ملک کا مطلب دفاع کرنا اس کے پیسے کا یا اس کی اکانومی کا خیال نہیں آتا جب ایک صوبے کے عوام میں خلفشار پایا جاتا ہے کہ ہمیں کوئی نام دیا جائے اور اس نام کی وجہ سے ہم خرچے پر چلے جاتے ہیں یہ کوئی تک نہیں بنتی ' دوسری بات یہ ہے کہ سہولیات کن سہولیات کی بات کرتے ہو' پاکستان میں پمز اسلام آباد میں ہے وہاں پر میڈیسن تک نہیں ملتی بلوچستان این ڈبلیو ایف چند ایریا چند ہسپتال ہیں جہاں پر آپ کو بنیادی سہولیات یا بنیادی ادویات ملیں گی تو سکولوں میں ٹیچرز نہیں ہیں ٹیبل نہیں ہیں بچے ہمارے درختوں کے سائے میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں وہاں پر اگر آپ کہتے ہیں کہ سہولیات نہیں ہیں تو throughout پاکستان میں نہیں ہیں این ڈبلیو ایف پی خالی این ڈبلیو ایف پی میں تو نہیں ہیں یوتھ پارلیمنٹ میں بات کی گئی چار ممبرز ہیں یوتھ پارلیمنٹ میں although they are representing the NWFP Province مگر یہ ان کی کوالٹی اور skills کو دیکھتے ہوئے انہیں یہاں select کیا گیا یہ elect نہیں ہوئے ہیں یہ select ہوئے ہیں ۔ افغانستان یا افغانیہ میں contradiction ہے جناب سپیکر ہمارا جو بلوچستان پرووِنس ہے وہ بلوچستان نام ہے سیستان ایران میں جو بلوچستان ہے وہ بھی ایک پرووِنس ہے لیکن ایرانی جو حکومت ہے ریاست ایران ہے اس کا صوبہ ہے ہمارے اور ان کے درمیان تو کوئی contradiction نہیں ہے۔ تو افغان اور افغانیہ میں کیا contradiction

بن سکتا ہے یہ تو ان کی identity ہے اس پر ہم ایک بیکار سی سیاست کر رہے ہیں میرا نہیں خیال ہے کہ اس پر کوئی خرچہ یا اس پر کوئی دوسری رائے ہوسکتی ہے جو یہ مانتے ہیں یہاں پر ریفرنڈم کی بات کی گئی 68 percent جب ان کی پاپولیشن ہے تو کس بات کا ریفرنڈم ہونا چاہیے کون نہیں چاہے گا کہ اس کا نام افغانیہ ہو

68 percent is the majority, you have to give the name of the

Province. جو ان کی will کے مطابق ہے یہ بات بالکل میں سمجھتا ہوں کہ سمجھ سے بالا تر ہے کہ آپ اس پر ریفرنڈم کرائیں اس پر کچھ کرائیں جب ایک پوری میجارٹی وہاں پر موجود ہے کوئی افغان کوئی پشتون یہ نہیں چاہے گا کہ وہ پشتو کی بجائے کوئی اور نام رکھے ۔ ریفرنڈم کرائیں گے اس پر خرچہ ہو گا لیکن نام وہی ہو گا جو 68% of the population wants.

جناب ڈپٹی سپیکر ، احسن نوید صاحب

جناب احسن نوید ، پہلی بات انہوں نے کی 68 percent پاپولیشن جو نام چاہے گی وہی رکھیں گے پرسنٹیج جو پختون کی ہے وہ ففٹی پرسنٹ سے زیادہ ہے اس بات کے ہم حق میں ہیں لیکن سپیکر صاحب میں آپ کو یہ بتاتا چلوں کہ سارے پختون پختونخواہ کے نام کے حق میں نہیں ہیں ۔ اور جہاں تین سو دو سو سالوں کی ہسٹری ہوتی ہے تو ہسٹری ہم سب کی بابا آدم علیہ السلام سے ہے لیکن ان کو میں اپنے specific area میں جو ہسٹری ہے جو کہ بہت کم لوگوں کے پاس آتی ہے میں ان کو بتا رہا تھا اور ایک بات کی گئی کہ ہمارے ان دوستوں بھائیوں اور رشتہ داروں کو تربیلا ڈیم جب ہم سے لیا گیا تو ان کو جگہ نہیں دی گئی تو میرے خیال سے دربند کا علاقہ جو کہ ہزارہ ڈویژن میں ان کو ہم نے جگہیں دی ہیں کالا ڈھاکہ میں ہم نے ان کو جگہیں دی ہیں وہاں پر وہ آباد ہیں ہم نے ان کو

جگہیں شروع سے دی ہیں ۔ اور میری ایک تجویز ہے کہ اگر ہماری ہسٹری religion کے اوپر تو ایک دارالاسلام میں کیا مسئلہ ہے اگر ہم سب کی بقاء ہم سب کی ہسٹری ہم سب کا جو کورس اسلام کے اوپر ہے تو دارالاسلام رکھا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، امتیاز کھوڑو صاحب آپ کے لیے دو منٹ رہ گئے ہیں۔

جناب امتیاز علی کھوڑو ، شکریہ جناب سپیکر میں کافی دیر سے انتظار کر رہا تھا کہ دو تین بار نام by pass ہو گیا شکر ہے آپ نے reverse کر دیا ہے۔ سب سے پہلے میں یہ بات کروں گا جو آنریبل پرائم منسٹر نے کچھ statistics بتائے ہیں کہ سنٹرل ایشیاء میں جو مسلم سٹیٹس ہیں وہاں پر وہ ethnic groups بنائے گئے یہ ethnic groups پر نہیں بنائے گئے ہیں اور حامد رشید کی book Central Asia, Islam and Uncertainty اس میں یہ statistics بتائے گئے ہیں کہ جو ازبکستان ہے وہاں پر 40 percent russian, and german رہتے ہیں اور جو قرغستان ہے وہاں پر ازبکستان کے تیس پرسنٹ لوگ رہتے ہیں اور ترکی میں کرد اورکریمین 22% رہتے ہیں یہ statistics میرے پاس available ہیں وہ بک ہے Central Asia حامد رشید کی book اس کے بعد میں اپنی ریزولوشن پر بات کروں گا کہ جناب اس وقت جب کسی گھر میں ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے ماں باپ یا گھر والے اس کا نام suggest کرتے ہیں نہ کہ پڑوسیوں کو بلاتے ہیں جیسے پہلے انگریزوں نے آگر این ڈبلیو ایف پی نام رکھا اب کسی اور صوبے کے لوگ فیصلہ کر رہے ہیں یہ ان کا اپنا right ہے inherit right ہے وہ نام خود suggest کر سکتے ہیں یہ ایک ایشو نہ بنایا جائے کہ اس میں پختونستان میں ایک conspiracy ہے ہسٹری ہے ۔ جناب سپیکر!

میں اپنی بات یہاں پرختم کر رہا ہوں کہ فیڈریشن میں یہ ہر ایک صوبے کا حق ہوتا ہے کہ وہ اپنی جو صوبے کی میجارٹی کے لوگ وہ جس طرح فیصلہ کر سکیں فیڈرل اسے قبول کر لیتا ہے شکریہ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ اس کے بعد عصباح رحمان صاحبہ

محترمہ عصباح رحمان ۔ شکریہ جناب سپیکر! یہاں پر زیادہ تر باتیں ہو چکی ہیں اور میرا خیال ہے ہم سب اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ این ڈبلیو ایف پی صوبے کے لیے کوئی نام نہیں دوسری بات جو میں کرنا چاہوں گی کہ یہاں پر بات ہوئی کہ کسی Greek Historian نے ساڑھے تین ہزار سال پہلے ان کا نام پختونستان لکھا گیا تھا اور جو بھی لکھا گیا تھا میں یہ کہنا چاہوں گی کہ کیا یہ نہیں چاہیں گے کہ ان کے بچے این ڈبلیو ایف پی کے بچے بھی اتنے پڑھے لکھے ہوں کہ وہ بھی historians بنیں اور ان کا نام بھی آج سے ساڑھے تین ہزار سال بعد لیا جائے ۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہوں گی کہ یہاں پر ethnicity کی بات ہو رہی ہے اور language کی بات ہو رہی ہے ۔ No doubt, پختون میجارٹی میں ہیں لیکن پاکستان کے بہت سارے علاقے ہیں جہاں پر ہندکو بھی میجارٹی میں بولی جاتی ہے تو کیا ہم اس کا نام ہندوستان رکھنے پر متفق ہوں گے۔ تیسری بات میں یہ کرنا چاہوں گی کہ یہاں پر بات ہو رہی ہے افغانیہ کی ' افغانیہ کے بارےمیں دو باتیں ہوئی ہیں کہ یہ prepartition time سے اس علاقے کو افغانیہ کہا جاتا ہے تو prepartition میں تو یہاں پر برٹش بھی تھے کیا ان کو واپس لانا چاہتے ہیں prepartition میں تو ایم اے جناح روڈ کا نام بندر روڈ بھی ہوتا تھا وہ کرنا چاہیں گے دوسری بات میں یہ کرنا چاہوں گی کہ معزز پرائم منسٹر صاحب نے بالکل صحیح کہا کہ جو لوگ بیچ میں بولنا شروع ہو جاتے ہیں اور اپنی جذباتیت کا مظاہرہ

کرتے ہیں اور دوسرے کی بات پر توجہ نہیں دیتے وہ بالکل ٹھیک کرتے ہیں لیکن یہ بات ایوان کے ہر شخص پر لاگو ہوتی ہے اور کل جب انہوں نے اتنی جذباتی تقریر کرکے مجھے او رمسٹر احسن اور مسٹر کامل کو misquote کیا تھا تو ہم تو کیونکہ محض ایک ممبر ہیں اور پرائم منسٹر کی طرح ہمیں تو اپنے آپ کو کلیئر کرنے کا حق نہیں ملا اس لیے جذباتیت کی بجائے ہوش سے کام لیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، بلال جامعی صاحب

جناب بلال جامعی ، شکریہ جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان ایک گلستان ہے ایک باغ ہے اور صوبہ سرحد جو ہے وہ ایک پھول ہے تو اس کا نام گل اندام رکھا جائے ۔ جناب سپیکر! ایوان میں جو آج صورتحال ہوئی ہے اسے دیکھ کر میں یہ suggest کروں گا کہ پانچ دس سال کے لیے صوبہ سرحد کا نام انسانستان رکھ دیں تا کہ تھوڑا سا ماحول بنے۔ جناب سپیکر! پختونستان جو نام ہے صوبہ سرحد کا بہترین نام تجویز کیا ہے لوگوں نے یہاں اجتماعی طور پر اور افراد کی شرح پختونوں کی اور تاریخ سب کچھ یہاں آ گیا ہے تو میں ذاتی طور پر بہت مختصر بات کرتے ہوئے جو پختونستان جو لفظ ہے بلوچستان کی طرز پر پختونستان نام کی حمایت کرتا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو یہاں سے منظور کیا جائے اس مسئلے کو جناب سپیکر جمود کا شکار نہ کیا جائے اس پر بات بہت ہوگئی ہے آج یہاں سے قرارداد منظور ہو کر اعلی ایوانوں تک جانی چاہیے کہ نوجوان کیا چاہتے ہیں۔ لہذا اس پر سنجیدگی سے نوٹس لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، ماہ رخ عائشہ علی صاحبہ

ماہ رخ عائشہ علی ، شکریہ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں یہ کہنا چاہوں گی

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں

موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

اس سے پہلے کہ ہم یہ سوچیں کہ ہم پختون ہیں کہ ہم ہزارہ کے لوگ ہیں ہم پنجابی ہیں ہم سندھی ہیں we are Pakistanis ہم کوئی ایسا نام نہیں قبول کریں گے جو کہ ہماری unity کو disintegrate کرے ہمارا این ڈبلیو ایف پی already بہت مشکل حالات سے گزر رہا ہے ہمیں ایک ایسا ایشو نہیں چھیڑنا چاہیے جو مزید اختلاف کو جنم دے ہمارے صوبے میں بہت سے races آباد ہیں بہت سی cultural diversity ہے ہم ایک ایسا نام select کریں جو ہماری cultural diversity کو embrace کرے لوگوں کو segregate نہ کرے on the basis of ethnicity, on the basis of language. I have been living in Peshawar for the past 15 years and I am proud to live alongside my Pakhtoon brothers and sisters. But, it does not mean that آپ ایک ایسا نام دیں جو ہمیں بالکل minorities کو segregate کر دے ۔ میرا تعلق ہیلتھ سیکٹر سے ہے I am a medical student آپ کے این ڈبلیو ایف پی کے ہیلتھ سیکٹر میں سب سے زیادہ ڈاکٹر نان پشتون ہیں جو کہ پشتون بہن بھائیوں کی خدمت کر رہے ہیں دور دور کے علاقوں میں جا کر ، فاٹا کے علاقوں میں ہم نے جا کر کام کیا ہے جہاں پر پشتون ڈاکٹرز خود جا کر کام نہیں کرتے ۔ دوسری اہم بات یہ تھی کہ ہمارے پرائم منسٹر صاحب نے ہمیشہ فرمایا کہ اختلاف نہ کھڑے کیا کریں solutions دیا کریں تو I agree with the solution جو name suggest ہوا ہے خیبر because Khyber is a very important region. بات کی گئی کہ ہم indo-aryans کے descendants ہیں تو aryans خیبر کے region سے ہی یہاں داخل ہوئے تھے اسی لیے ہم

ان کے descendants ہیں کیونکہ وہ اسی راستے سے آئے تھے بات ہوئی کہ ہمارے میزائلز کے نام کیوں افغان لیڈرز کے ناموں پر رکھے گئے ہیں تو ہمیں کوئی اس بات پر ہم کوئی شک نہیں ہے کہ افغانستان سے ہمارے بہت بڑے linguistic, cultural and historical ties ہیں لیکن اب ہماری own identity ہے we are in Pakistan, we are not in Afghanistan, we are the sovereign state of Pakistan. ایک اور اہم بات اپوزیشن کے ایک لیڈر نے کی کہ پشتونوں نے کہ پانی پت میں ہم پشتون نے انگریزوں کو ہرایا پانی پت میں پشتونوں نے مرہٹوں کو ہرایا تھا دوسری بات یہ ہے کہ بات کی جاتی ہے کہ این ڈبلیو ایف پی کے لوگوں کو rights نہیں مل رہے نام بدلنے سے آپ کو rights نہیں ملنے والے rights آپ کو تبھی ملیں گے جب این ڈبلیو ایف پی کے لوگ جو ہیں وہ united ہیں اور united stand لے سکتے ہیں۔ So, I again proposed کہ نام جو ہے خیبر رکھا جائے without any ethnic ties نام ہمارا cultural, historical and civilization کے اوپر ہونا چاہیے and not on linguistics, regions and ethnicity. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر: گل اندام صاحبہ آپ کا نام تو صوبے کے طور پر آ رہا ہے۔

محترمہ گل اندام اورکزئی: آج صبح ہم لوگ ناشتے پر بیٹھے تھے اور میری کچھ دوستوں سے بات ہو رہی تھی کہ جو ٹی ٹونٹی کا ابھی ورلڈ کپ ہوا تھا اس سے ہمیں امید ملی تھی بہت چھوٹا سا واقع تھا کہ ایک میچ ہی جیتا ایک کپ ہی آ گیا ہے کچھ بھی نہیں ہے دہات کا ایک کپ ہے جو آ گیا اس وقت بھی پاکستان بہت زیادہ مشکل حالات سے گزر رہا تھا and the only reason because I

need some hope, I need to believe that this nation can stand beyond the problems that we have presently going on for us.

Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر : بہت بہت شکریہ this is not a valid point of order. محمد عرفان صاحب

جناب محمد عرفان : جناب سپیکر! میری آپ سے یہ request ہے کہ پٹھان نام جو ہے یہ نام بولا جائے یہ پشتون ہیں اس ریجن یا اردو ڈکشنری میں یہ آ گیا ہے یہ پشتون ہیں دوسری بات کہ انہوں نے جو بات کی وہاں پر اور conflict پیدا ہو جائے پختونخواہ نام نہ دیتے سے conflict مزید بڑھ جائے گا۔ ہم نے کیوں terrorism کو سپورٹ نہیں کیا اس لیے کہ ہم اس ملک سے علیحدہ نہیں ہونا چاہ رہے ہم افغانستان کے ساتھ جانا نہیں چاہ رہے اور اب مزید conflicts پیدا نہیں ہو رہا ہے لیکن ہمیں اپنا نام چاہیے اگر نہ ملا تو ہم terrorism کو ہمارے جو لوگ ہیں وہ پھر ان کی حمایت میں اور چلیں گے اور یہ سمجھ رہے ہیں کہ وفاق ہمیں اپنا حق نہیں دے رہا کسی بھی شعبے میں تو کم از کم یہ نام تو دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر : نیلمہ محی الدین صاحبہ

محترمہ نیلمہ محی الدین : میں یہ کہنا چاہوں گی کہ جو این ڈبلیو ایف پی کے ایشوز ہیں وہ اس وجہ سے نہیں ہیں کہ ہمارا نام پختونخواہ نہیں ہے اس وجہ سے نہیں ہیں اور اگر نام تبدیل ہو جائے گا تو جو poverty ہے جو وہاں سیکورٹی ایشوز ہیں جو وہاں پر unemployment ہے وہ کوئی اس وجہ سے ۔ ختم نہیں ہونے والی ۔

جناب ڈپٹی سپیکر، وقاص ٹوانہ صاحب

جناب وقاص ٹوانہ : جناب سپیکر! زیادہ تر باتیں ادھر ہو چکی ہیں میں
جوبات چیت پرائم منسٹر صاحب نے کی اس کی تائید کرتا ہوں اس وجہ سے کہ جو
بھی نام ابھی تک تجویز کیے جا چکے ہیں ان کا کوئی نہ کوئی اینگل ہے یا کوئی نہ
کوئی ایسا پہلو ہے جدھر کچھ contradictions or implications آتی ہیں ایک
چیز میں واضح کرنے کی کوشش کروں گا میں صرف یہ وضاحت کرنے کی کوشش
کروں گا کہ جو provincial differences ہوتے ہیں کہ ایک ملک میں اسی نام
کا صوبہ ہونا ایک علیحدہ بات ہے اور ایک ملک کا نام وہ چیز اور اس نام کا صوبہ ادھر
ہونا وہ مختلف چیز ہے اور اس کی مثال یہ ہے کہ آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاکستانی
بلوچ ہے یا ایرانی بلوچ ہے اگر وہ بلوچستان کے اس نام پر جائیں یا پاکستانی
پنجابی ہے یا انڈین پنجابی ہے مگر ایک جگہ وہ افغانی ہے اور دوسری جگہ وہ پاکستانی
افغانی ہے تو اس کی مجھے سمجھ نہیں آتی کہ کیا ہو گا۔ دوسری چیز باقی سب
stances میں مجھے بہت rigidity نظر آئی but علی انعام صاحب نے جو بات
کی کہ ہونا چاہیے متفقہ طور پر ہو جائے لیکن ہو سہی تو I fully like to endorse
his views that we should get ahead. ہونا چاہیے یا نہیں ہونا چاہیے but
we can have a Committee of the Members of the NWFP in the
Youth Parliament and they can mutually decide the name and
we the rest of the Youth Parliament should be ready to endorse
that. We do not have any right کہ ادھر یہ ہے تو ادھر بھی یہ ہو جائے یا
ادھر یہ نہیں ہے تو ادھر بھی یہ ہو جائے ساتھ یہ ہے کہ we should look
towards the mutual consensus اور جو بھی conflicts ہیں یا جو نام

I would کیا جائے تو avoid کرتے ہیں اگر ان کو conflicts create recommend that should be followed. Referendum can again be another option, but referendum should not be extended to the whole of Pakistan. یہ پورا پاکستان ریفرنڈم کر رہا ہے کہ این ڈبلیو ایف پی کا نام کیا ہونا چاہیے It should otherwise be on Provincial level.

Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر : آغا شکیل صاحب

جناب آغا شکیل : جو کہہ رہے ہیں کہ ان کا نام تبدیل ہونا چاہیے یا consensus کے ساتھ ہونا چاہیے اور ایک دوست کہہ رہے ہیں کہ ہونا چاہیے تو نہ وہ درست ہیں نہ ہم درست ہیں میں تو ان کو یہ کہہ رہا ہوں کہ اس بات پر نہ بحث کریں کیونکہ یہ میں نہیں کہہ رہا یہ ایک well-known scholar کہہ رہا ہے کہ Pakhtoonkhawa is a cultural name. اور دوسری جو مجھے یہاں پر صورتحال نظر آ رہی ہے کہ جو کہتے ہیں کہ ہم سب کو جب یہاں سے بیٹھ کر کہتے ہیں کہ جو کام نہیں کرنا ہوتا وہ کمیٹی کو فارورڈ کریں تو یہاں پر مجھے لگ رہا ہے کہ یہ ریزولوشن کمیٹی کی طرف چلا جائے گا اور پھر دس پندرہ دن لٹکا ہی رہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر : بہت شکریہ آغا شکیل صاحب مستقبل کے متعلق جاننے کا۔ خیر الدین بلوچ صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر

جناب خیر الدین بلوچ : Actually میں نے point of personal clarification کی بات کی تھی یہاں دوست نے بات کی افغانیہ اور پاکستانی یہ کچھ match نہیں کر رہا تو میں انہیں بتاتا چلوں کہ جو ایران میں ایران بلوچستان ہے وہ بلوچ ہیں وہ اپنے آپ کو represent کرتے ہیں from Balochistan

either Iran پھر بلوچستان ایران جو صوبہ ہے اسے represent کرتے ہیں ہم کیا represent کرتے ہیں ہم بلوچ ہیں بلوچستان سے ہیں لیکن پاکستان سے ہیں اس میں کوئی contradiction نہیں ہے اگر اس کو میری بات سمجھ نہیں ہے تو میں ان سے یہی کہوں گا کہ دیکھیں وہ اس کا ملک ہے یہاں پر دو نام کے حسن ہیں تین نام کے حسن ہیں تو ہر کسی نے اپنے طریقے سے نام رکھا ہوا ہے اس میں کوئی بات نہیں ہے اگر ان کا افغانیہ کہیں اور نام ملتا ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے ہمارا پاکستان میں ایک افغانیہ جدا ہے اس میں کوئی بات نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، محمد عادل صاحب

جناب محمد عادل : جناب اس میں میں یہ add کرنا چاہ رہا تھا کہ بہت بہت بڑے ہمارے مسائل ہیں جو سرحدیں پہلے سے چل رہے ہیں تو گزارش یہ ہو گی کہ اس مسئلے کو چند سال کے لیے اگر ہم pending کر کے اس چیز پر سوچیں کہ جو اصل ہمارا ایشو ہے وہ یہ ہے کہ ہم وہ لوگ جو وہاں پر نفرت پھیلا رہے ہیں کہیں نام کی وجہ سے نفرت اتنی نہ بڑھ جائے کہ بیرونی طاقتیں پہلی ہی انہوں نے ہمارے علاقوں پر نظریں رکھی ہوئی ہیں کہیں یہ نہ ہو کہ پاکستان کا وہ 2015 ، تاریخ دے رہے ہیں میں کہہ رہا ہوں کہ یہ کہیں اس سے پہلے ہی کام نہ ہو جائے۔ تو یہ جو صورتحال ہے اس کے مطابق ہمیں realistic approach اپنانی چاہیے یہ ایسے ہی ہے میں اپنے گھر میں ایک بچے کی مثال دیتا ہوں ہم ایک نام غلط رکھ بیٹھے ہر ادھر سے گزرنے والا کہے کہ جی آپ نے نام کیا رکھ لیا ہے نام تبدیل کریں کہنے کا مقصد یہ ہے کہ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے اس پر ہمیں سوچنا چاہیے ہمیں جو real facts ہیں جو real problems ہیں ان پر جانا چاہیے ہمیں ایسے پرابلمز کو highlight نہیں کرنا چاہیے اتنی بحث اس چیز پر نہیں لانی چاہیے ہوتا یہ ہے

کہ ہمیں اس چیز پر جانا چاہیے جو حقیقت کے بالکل قریب ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ جناب ذوالقرنین حیدر صاحب

جناب ذوالقرنین حیدر ۔ جناب سپیکر! پہلے یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ محبت کو چھپانے کے لیے نفرت کا اظہار کرنا نہ شروع کر دیں کبھی میرا نقطہ بھی لے لیا کریں۔ کہنا میں یہ چاہوں گا کہ بیشک ہر کسی کو اپنی identity عزیز ہے تو میرا بھی این ڈبلیو ایف پی سے تعلق ہے میں وہاں کی سرائیکی پاپولیشن کو represent کرتا ہوں تو کیا ابھی میں یہ کہنا شروع کر دوں کہ میرا بھی جو نام آنا چاہیے اس میں میرا بھی حصہ ہو تو پختون ہزارہ سرائیکستان وغیرہ ہو جانا چاہیے تو اس طرح سے مسئلے حل نہیں ہوتے جس طرح علی انعام نے کہا کہ کوئی elders کی کوئی بڑی کمیٹی تجویز ہو تا کہ یہ conflict آگے نہ بڑھے بیشک ہر کسی کو اپنی identity عزیز ہے نام این ڈبلیو ایف پی نہیں ہونا چاہیے لیکن اس پر لڑائیاں اس پر گولیاں چلنا یہ بھی کوئی طریقہ کار نہیں ہے ہم امن کے ساتھ جس مسئلے کو حل کر سکتے ہیں اس میں اتنا emotional ہونے کی ضرورت نہیں ہے تو بیچ کی راہ کوئی اپنائی جائے پختون ہزارہ رکھ دیا جائے میں سرائیکستان کی بات کرتا ہی نہیں ہوں ان دونوں کے لیے تو پختون ہزارہ بیشک نام رکھ دیا جائے یا خیبر رکھ دیا جائے یا کوئی تاریخی نام جیسے گندھارا ہے وہ رکھ دیا جائے تا کہ وہ تمام قوموں کی نمائندگی ہو کیونکہ ان دونوں میں آپس میں کوئی نہ کوئی تو ایسی بات ہو گی جس پر یہ متفق ہوتے ہوں گے جن پر ان کی identity common ہوتی ہو گی ۔ اس بات کو تلاش کریں اور اس حوالے سے نام رکھا جائے ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، علی انعام صاحب

جناب علی انعام خان : میں یہ عرض کرنا چاہ رہا ہوں کہ خدارا اس کو

کمیٹی کے ڈی فریزر میں نہ بھیجیں اوریہیں سے پاس کرنا ہے تو پاس کریں اگر نہیں پاس کرنا تو نہ کریں ۔ ورنہ پھر یہ بات یاد رکھیں کہ پاکستان کا نظام بھی پھر ڈیوکریسی نہیں ہو گا۔ اور یہ سلیکشن آئی ہے اور ہمارا پورا صوبہ جو فیصلہ کر رہا ہے ریفرنڈم کرائی ہے ریفرنڈم کراؤ جو کرانا ہے کراؤ census کے ذریعے پہلے بھی آپ لوگ دیکھ چکے ہیں بہت دفعہ دیکھا لیا ہے پارلیمنٹ کے ذریعے بھی بھی دیکھ لیا ہے ہر چیز پر دیکھ لیا ہے اب تو ضد برائے ضد کا معاملہ چل رہا ہے سیاست برائے سیاست کا معاملہ چل رہا ہے کسی کے اگر اس علاقے میں ووٹ ہیں کسی کے اگر اس علاقے میں ووٹ ہیں تو وہ یہ کرے گا کہ ٹانگ اڑائے گا بیچ میں ' صحیح آپ پورے ہزارہ ڈویژن میں جائیں گے ایک ایک گھر کے باہر لکھا ہے آزاد ہزارہ صوبہ ہمارا پختونستان سے علیحدہ ہونا چاہتے ہیں ہاں پختونخواہ سے علیحدہ ہونا چاہتے ہیں اور ادھر آ کر ہمارے سامنے یہ والی باتیں کرتے ہیں یہ لوگ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، انفارمیشن منسٹر صاحب

جناب انفارمیشن منسٹر : میں یہ کہنے چاہ رہا ہوں کہ یہ چونکہ خالصتاً پارلیمانی معاملہ ہے اور یوتھ پارلیمان سے متعلق ہے اور میں عبداللہ لک کی جو تجویز ہے اس کی خوبصورتی کا ذکر کروں گا کہ چونکہ یہ ہزارہ کا معاملہ نہیں خالصتاً یہ صوبہ سرحد کا مسئلہ ہے اس لیے جتنے ممبران ہیں صوبہ سرحد کے ان کے اوپر ایک کمیٹی بننی چاہیے اور یہی جمہوریت کی خوبصورتی ہے اس کو اگر ایوان ' ایوان کے جو ممبران ہیں جو سرحد سے متعلق ہیں انہیں کا استحقاق ہے کہ صوبے کا نام کیا ہونا چاہیے ۔ جناب سپیکر ! یہ جو کمیٹی ہے اس کی کمپوزیشن جو ہے یہ صرف جتنے ممبران ہیں جو صوبہ سرحد سے متعلق ہیں یہ خالصتاً صوبہ سرحد کے نام کی تبدیلی کا معاملہ ہے تو اس کی فوری طور پر ایک کمیٹی create کی جائے اور میں پرائم منسٹر سے گزارش

کروں گا کہ وہ اس حوالے سے احکامات جاری کریں کہ ایک متبادل نام کے اور تجویز کرنے کے لیے جتنے سرحد کے ممبران ہیں ان کو اس میں نمائندگی دی جائے اور اگر وہ خود بھی اس میں آنا چاہیں تو ویلکم اور اس حوالے سے ہمیں پارلیمان کے اندر جمہوری خوبصورتی کو مدنظر رکھنا ہو گا یہ جذبات سے عاری بات ہے اور اس کے اندر جو چیزیں ہیں جو کلچر کی بات ہوئی جو یہاں ریفرنس دیا گیا کسی دانشور کا یا کسی دانش فروش کا تو یہ قوموں کی زندگی کا مسائلہ ہے یہ کسی ایک دانشور کی کسی تحریر سے حل ہونے والا نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، گل اندام صاحبہ

محترمہ گل اندام اورکزئی ، ایک بہت چھوٹی سی بات تین بار Provincial Assembly of NWFP نے یہ قرارداد منظور کر دی ہے Center کے پاس آتی ہے تو وہ اس کو دفنا دیتے ہیں پھر ابھی جب ہم یہاں آتے ہیں پھر کہتے ہیں نہیں صرف این ڈبلیو ایف پی والے لوگوں کو پکڑو اور ان کی کمیٹی بناؤ اور کمیٹی کے فریزر میں ڈال دو ابھی تک کون سی کمیٹی نے کون سا کام کیا ہے۔ I want یہ جو تجویز ہے please do not even consider. Thank you so much.

جناب ڈپٹی سپیکر ، سب بیٹھ جائیں سب کے پوائنٹس آف آرڈر کا ایک ہی مقصد ہے مینارٹی کا تحفظ کرنا میری ذمہ داری ہے۔ لیڈر آف دی اپوزیشن

جناب لہراسپ حیات: شکریہ آنریبل سپیکر! میں ایک چیز کو clarify کرنا چاہوں گا کہ پچھلے کچھ دنوں میں جو خاص طور پر ریزولوشن کمیٹی کو ریفر ہوتی رہی ہیں مجھے اس کی rationality نہ تو سپیکر صاحب کے ذہن سے پتہ نہیں کیا اس کی rationality آتی ہے کہ وہ ریزولوشنز کمیٹی کو بھیجی گئی ہیں ان پر

ووٹنگ کے بغیر اور کیونکہ ریزولوشن پاس ہو یا ناکام ہو اگر پاس ہو تو پھر اس پر پرائم منسٹر صاحب ڈائریکشن نہیں دے سکتے وہ suggest کر سکتے پہلی بات یہ ہے کہ ڈائریکشن نہیں ہو گی یہاں وہ suggestion دے سکتے ہیں اور وہاں بھی وہ اگر پاس ہو اس پر کچھ further recommendations چاہیے ہوں اس پر اگر کوئی اس قسم کی پالیسی بنانی ہو تو وہاں یہ چیزیں ضروری سمجھی جاتی ہیں ریزولوشن کی جہاں تک بات ہے اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے ویسے اگر اس کو ایک intellectual debate کے اندر لانا چاہتے ہیں وہ ایک علیحدہ چیز ہے ریزولوشن تو یہاں پاس ہو کر یا ناکام ہو کر ہی نکلے گی پہلی بات تو یہ اس چیز کو میں کلیئر کر دوں دوسری چیز کہ میں پہلے چھوٹے پوائنٹس کو discuss کر کے پھر میں اوپر آؤں گا جو ہماری identity formation میں پرائم منسٹر صاحب نے بات کی پہلی بات یہ کہ میں آپ کے پڑوس میں مثال دیتا ہوں بات کی کہ وہاں بھی افغانیہ ہے اس کے ساتھ وہ contradiction ہو گی آذر بائیجان بھی ایک ملک ہے اور ایران کی اگر لسٹ نکالیں تو صوبوں میں بھی ایک آذر بائیجان ویسٹرن موجود ہے اور خاص طور پر ان کے بارڈر پر اسی vicinity میں موجود ہے ۔ میکسیکو بھی موجود ہے نیو میکسیکو بھی موجود ہے تو یہ جو mind set ہے جو criticism for the sake of criticism ہے اس سے ذرا باہر نکلیں دنیا میں اگر امن لانا ہو تو بہت کچھ ہو سکتا ہے جاپان امریکا سے بم کھا کر بھی پھر اسی کے under رہ کر ابھر سکتا ہے اگر آپ لوگوں کو کانفیڈنس دینا چاہتے ہیں تو پھر kindly یہ چیزیں ایک technical problem اس پر پھر ہم اٹھ کر چلے جائیں گے ہم اپنی statistics لے آئیں گے کہ فلاں ملک کے صوبے کا اس طرح اس کے ساتھ کونیکشن ہے ان چیزوں میں نہ جائیں لوگوں کو کانفیڈنس دیں ۔ دوسری بات یہ کہ

ہمیں تھوڑا اس کے historical perspective میں جاؤں گا خاص طور پر ہزارہ وال اور ان کی جو ڈیبٹ ہے پشتونوں کی تو میں جاؤں گا کہ 37ء کا الیکشن جیتا ' وہاں سے ریڈ شرٹس نے 46ء کا بھی الیکشن جیتا اس کی اگر آپ اٹھا کر دیکھیں statistics جو الیکشن ہوئے اور خاص طور پر جو nomination papers file کیے گئے ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے این ڈبلیو ایف پی ' اگر آپ ان کو اٹھائیں تو اس میں آپ کو نظر آئے گا کہ اسٹیبلشمنٹ جو اس وقت موجود تھی برٹش کی اس کے پلیٹ فارم سے ان کی سپورٹ کے ساتھ وہاں کے جتنے جاگیردار تھے وہ مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے انہوں نے الیکشن contest کیا این ڈبلیو ایف پی میں ریڈ شرٹس کے خلاف اور ریڈ شرٹس کی میجارٹی وہاں پھر بھی sweeping رہے 37ء اور اس کے بعد 46ء میں بھی رہی ' مجھے ایک چیز کی rationality سمجھا دیں کہ 46ء میں ریڈ شرٹس جو ہیں ان کا stance مانا جا رہا ہے 47ء میں کوئی چند مہینوں بعد وہ اتنا تیز دور بھی نہیں تھا کہ میڈیا ایک سال کے اندر اتنی perception apart کر دے کہ وہاں ایک fundamental change آجائے ایک سال کے اندر اور ریفرنڈم وہاں جو ہوا مجھے اس چیز کی سمجھ نہیں آئی کہ پتہ نہیں اس کو کس طرح rationalize کیا جاتا ہے میں اس چیز کے خلاف نہیں ہوں کہ وہ سٹیٹ میں شامل ہو گئے ہیں we have to leave it یہ بات ہمیں لوگوں کو کانفیڈنس دینا ہے اس کے بعد اسمبلیاں گری بلوچستان کی بھی اور ادھر سے ڈاکٹر خان صاحب بھی ہٹائے گئے پھر وہی لوگ ون یونٹ میں بھی آئے کچھ بنے وہ بھی اس کے بعد تو یہ ہے کہ اس point and time پر ہم نے کہا کہ یہ جو لوگ ہیں باقی جمعیت العلمائے اسلام اور وہ جو لوگ تھے جنہوں نے مخالفت کی تھی وہ ہم نے سوچا مسلم لیگ نے سوچا کہ یہ یہ شاید اب مان گئے ہیں جو مخالفت کر

رہے تھے اور جو وہاں کی لیڈر شپ تھی اور یجنل جمعیت العلمائے اسلام اس وقت اس طرح ایکٹو جمعیت ہند تھی اس وقت تو وہ politics میں نہیں تھے تو وہاں کے جو لوگوں کی representation کر رہے تھے ریڈ شرٹس ان کو سمجھا گیا کہ اب یہ ہمارے constitutional framework سے ہی باہر جانا چاہتے ہیں ان کی اس intent کو نہیں سمجھا گیا کہ اب ہم آ گئے ہیں اب ہم اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں آج بھی میں یہ بات کلیئر کرنا چاہتا ہوں کہ پختون ہمارے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور یہ بات دماغ سے نکال دیں بات کہ افغانستان کی کوئی theories آپ کے دماغوں میں لٹک رہی ہیں ان کو نکال دیں۔ دوسری بات یہ کہ میں آؤں گا فیڈریشن پر جو identity formation ہوتی ہے اور جو اس قسم کی موؤمنٹس چلتی ہیں اس سے پہلے میں ایک چیز بیان کر دوں کہ کل اویس غنی صاحب آئے ہوئے تھے تو انہوں نے کہا کہ پہلے ہمیں ایک environment create کرنا پڑتا ہے کسی پالیسی کو implement کرنے کے لیے اس وقت پاکستان میں سب سے بڑا مسئلہ war on terror ہی ہے میرے خیال میں دوسرے مسائل بھی ہیں لیکن جو current ہے اس میں یہ ہے کہ war on terror جو نظام عدل کا ریگولیشن تھا اس پر انہوں نے کہا militants نے مل کر hype create کی کہ اس کو نافذ کریں گورنمنٹ نے نافذ کیا۔کیونکہ وہ sincere نہیں تھے تو وہ اس کے بعد جو حالات ہوئے اس کے بعد rationalize ہو گیا آپریشن وانا ' اب یہ کہ اگر آپ کیونکہ ساٹھ سالوں میں غفار خان بھی جیل میں رہے لیکن ریڈ شرٹس جو ہیں انہوں نے violence نہیں اپنائی یہ ان کی commitment دیکھیں اس ملک کے ساتھ اس قوم کے ساتھ یہ ان کی commitment دیکھیں اس ملک اور قوم کے ساتھ اب جو بات میں کرنا چاہ رہا ہوں کہ اگر آپ ان کو ان کا نام بھی نہیں دیتے

تو یہ جو ایلیمینٹس ہیں جو foreign elements ہیں یہ لوگ ہیں ان کو space ہم دے رہے ہیں ان چیزوں کے ذریعے یہ جو چھوٹی چھوٹی چیزیں آگے لائی جا رہی ہیں وہ بھی اپنے minds کو wash کریں گے اور پھر یہ rationality آگے لائیں گے اور پھر یہاں پر کیونکہ بارڈرز ایریا ہیں تو پھر ان کی دوسری rationalizations آ جائیں گی اور خاص طور پر ان چھوٹے چھوٹے ناموں پر ' اب war on terror کو ہم نے اگر کنٹرول کرنا ہے تو بڑی overall strategies کے ساتھ ہمیں سامنے آنا چاہیے اور جو فیڈریشن کی بات ہے کہ فیڈریشن ابھی یہ 18th Amendment بھی آئی اس میں کہا کہ Federal Legislative List ہونی چاہیے اور ہر چیز اڑا دو جو پروونسز کو ملے گی باقی جتنی بھی powers ہوں گی تو stance تو یہی ہے کہ جو صوبوں کو خود مختاری دی جائے اور ان کو زیادہ اٹانومی دی جائے اور یہ چیزیں دی جائیں تو اس کی perception کیا ہے کہ فیڈریشن تب strong ہو گی جب اس کے یونٹس strong ہوں گے تو یونٹس تو تب ہی strong ہوں گے جب ان لوگوں کو ان کی identity define کرنے دی جائے گی ۔ یہاں کافی چیزیں overlap کر رہی ہیں لیکن سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ ہمیں overall structure میں دیکھنا ہے ان کو اور جو identity formation کا عمل ہے یہ بڑا نازک ہوتا ہے اب ہزارہ وال کہہ رہے ہیں کہ ہم نے اس کو آزاد ریفرنڈم کے ذریعے کرایا مجھے یہ بتا دیں کہ اے این پی کو یا ریڈ شرٹس کو جیلوں میں ڈالنے کے باوجود وہ ساٹھ سال تک آپ uproot کر سکے ہیں ایک reality کو تو آپ deny نہیں کر سکتے ۔ سٹیٹ ابھی تک اس ایلیمنٹ سے bureaucratic یہ جو سمجھتے ہیں کہ دوبارہ افغانستان اور ان کا یہ چاہتے ہیں کہ الحاق ہو بھائی یہ realities نہیں ہیں

اب تم اگر افغانستان کے نام پر اس طرح کی hype create کرنا شروع کر دو میکسیکو کی مثالیں دیں اب یہ مثالیں آپ کے سامنے ہیں آپ ویسے کہیں کہ ہم لوگوں کا کانفیڈنس نہیں دینا چاہتے ۔ لوگوں کو جو فیڈریشن ہے ہم فیڈریشن نہیں دینا چاہتے اب یہ ہے کہ فیڈریشن کی جو امینڈمنٹ آئی ہے اس کے مطابق یہ چیزیں وہاں ٹرانسفر ہونی چاہیے وہ اپنی چیزوں کو خود define کریں باقی یہ جو چیزیں ہیں کہ identity formation کس طرح ہوتی ہے identity formation میرے خیال میں faith سے ہوتی ہے اور اگر جاپان ان کے under اٹھ سکتاہے اور economic might بن سکتاہے ٹھیک ہے اس کے اندر اس کی کافی چیزیں criticism ان پر ہو سکتاہے چیزیں چل سکتی ہیں لیکن بنیادی چیز ہے کہ ان کو کانفیڈنس نہیں دے رہے ساٹھ سالوں سے آپ کانفیڈنس نہیں دے رہے اور وہ ساٹھ سالوں سے آپ کے ساتھ چل رہے ہیں اور آپ مجھے یہ بتائیں کہ بلوچستان والوں کے ساتھ جو ہو رہا ہے وہ پھر بھی تھوڑے کبھی violent ہو جاتے ہیں تو ان کی تو آپ کی integrity پر کوئی question mark ہی نہیں لگا سکتا باقی چیزیں تو بہت بعد کی باتیں ہیں تو میں یہی تجویز کروں گا کہ یہ ریزولوشن پاس ہونی چاہیے ریزولوشن پاس ہونی چاہیے کہ اس کی intent میں یہ نہ ہو کہ نام کون سا رکھا جانا چاہیے اس کی basic جو connotation ہے میں اس چیز میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ وہ اس میں ہے کہ صوبوں کو ان کا حق دیا جائے یہ نام کی بات نہیں ہے یہاں یہ صوبوں کو ان کا حق دیا جائے یہ faith build کرنے کی ضرورت ہے ۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم انڈیا کے ساتھ کرکٹ کھیل کر اپنے آپ کو faith build کرتے ہیں لوگوں کا faith build کرتے ہیں تو یہ چیزیں اس طرح کی چیزوں سے لوگوں کا faith build ہو گا اور خاص طور پر جو ہمارے

energy corridors کھل رہے ہیں جو گوادر پورٹ بن رہے ہیں اور اس کے ذریعے ساری یہ چیزیں آنی ہیں۔ این ڈبلیو ایف پی کے اندر یہ چیزیں نہ پیدا کریں یہ ہمارے لیے long term problems ہوسکتی ہیں باقی چیزیں آپ فیڈریشن کے اندر جو identities مختلف define کرنے جا رہے ہیں تو وہ تو identity ایسی چیز ہے جو بہت ہی ایک subjective term ہو جاتی ہے ہر بندے کی اپنی subjectivity ہے تو پھر ٹھیک ہے negotiations ہونی چاہیے لیکن democracy میں in the end یا تو ڈیموکریسی کو rebut کر دیں یاپھر یہ کہیں کہ اگر unitary estate بنانا چاہتے ہیں فیڈریشن کو دینا چاہتے ہیں تو وہ unitary structure لے آئیں ادھر اورکیونکہ اگر اگر یہ ان کے حقوق کھینچ کر سنٹر میں رکھنا چاہتے ہیں اور یہ اپنی پارٹی کی پالیسی کے خلاف بھی جانا چاہتے ہیں تو میرے خیال میں وہ پچھلا بل بعد میں کہیں present کیجیے گا پہلے ان چیزوں کو یہ تو ایک goodwill gesture ہو گا یہ اس میں کوئی اتنے technical issues نہیں ہیں ہم صرف faith دینا چاہتے ہیں لوگوں کو faith دینا چاہتے ہیں کانفیڈنس دینا چاہتے ہیں کہ ہم ان کی جو ساٹھ سالوں کی چیزیں جو بیوروکریسی نہیں مان رہی جو ملٹری کے ایک mindset میں تھا کہ یہ پتہ نہیں غفار خان کیا چاہتا ہے یہ کس طرح کی موؤمنٹس چاہتے ہیں تو وہ میرے خیال میں ان چیزوں پرغور کیا جانا چاہیے اور لوگوں کو ان کا کانفیڈنس دیا جانا چاہیے یہ بات نام کی نہیں ہے یہ کانفیڈنس کی نہیں ہے اور جو ساٹھ سالوں سے ہمیں نہیں دے پائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر۔ بہت بہت شکریہ۔ آنریبل پرائم منسٹر صاحب

رانا عمار فاروق (پرائم منسٹر): بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ جہاں تک پہلے قائد حزب اختلاف نے فرمایا رولز اینڈ پروسیجر کے اعتبار سے واقع ہی وہ میرا حق

نہیں ہے کمیٹی میں بھیجنے کا وہ سپیکر صاحب بہتر سمجھتے ہیں اور اگر سرحد کے اراکین خود بہتر سمجھتے ہیں تو وہ ایسی کمیٹی تشکیل دے سکتے ہیں۔ میں تائید کروں گا قائد حزب اختلاف کی جہاں تک انہوں نے کہا کہ unity of federation تبھی حاصل ہوتی ہے جب federating units اپنے حقوق حاصل ہونے اور میں اس کے برخلاف بات کر بھی نہیں سکتا میں خود اسی کا ایک بہت بڑا حامی ہوں اور صوبہ سرحد کا یہ حق ہے کہ وہ اپنا نام رکھیں اس میں کوئی دوسری رائے ہے ہی نہیں ، میں نے شروع میں وضاحت کی تھی کہ میں نے شروع میں جو کچھ کہا وہ میری ذاتی رائے نہیں تھی وہ وہ خیالات تھے وہ تنقیدیں تھیں جو عام طور پر ان ناموں کے خلاف کی جاتی ہیں مجھے امید تھی کہ اس تنقید کا جواب دیا جائے گا اور وہ کچھ حد تک دیا گیا ہے مگر ابھی تک میں اسی بات پر زور دینا چاہوں گا کہ بیشک decision ہونا چاہیے اور میں یہ بھی مانتا ہوں کہ وفاق کا کام نہیں ہے کہ وہ نام رکھے صوبے کا یہ صوبے کی عوام کا کام ہے کہ وہ اپنا نام کیا رکھنا چاہتے ہیں۔ وفاق کا تعلق constitutional amendment سے ہے وہ چھوٹی سی technicality ہے جہاں تک تعلق ہے ڈیموکریسی کا اور اکثریت کی رائے کے اظہار کا اور تین دفعہ کی ریزولوشن کا تو constitutional principle democracy کا پہلا یہ ہوتا ہے کہ میجارٹی کے نام پر کبھی مینارٹی کے constitutional حقوق کو نہ دبا دیا جائے۔ ہم میجارٹی کے حقوق کی انتہا وہ ہوتی ہے جہاں مینارٹی کے حقوق کی ابتداء ہوتی ہے۔ میں دوبارہ پھر وہی کہوں گا آپ جو مرضی نام رکھیں آپ ہمیں بتائیں بھی نہ آپ ہم سے پوچھیں بھی نہ مگر یہ بات ensure کرائیں کہ آپ کے صوبے کے تمام لوگ اس سے خوش ہوں۔ جہاں تک یہ بات کی جاتی ہے کہ اس سکالر نے یہ کہا اور اس نے وہ کہا ہو سکتا ہے کہ ایک

بہت objective level پر آپ درست کہہ رہے ہوں فلسفیانہ طور پر علمی طور پر تاریخی طور پر مگر صرف اس لیے کہ کوئی دوسرا گروہ یا کوئی دوسری قومیت کی دل آہ زاری ہو رہی ہے ان کی دل شکنی ہو رہی ہے ۔ یہ اس بات کو subjective بنا دیتی ہے اس میں objective element ہے ہی نہیں ' اس میں سچ اور جھوٹ کی بات نہیں ہے اس میں اتحاد کی بات ہے اور اس میں مل کر رہنے کی بات ہے۔ آپ درست ہوں گے تاریخی اور علمی طور پر مگر اگر ہزارہ وال اور سرائیکی لوگ اس کے ساتھ مطمئن نہیں ہیں تو زیادہ اہم نہیں ہے کہ آپ علمی منطق کو قائم کریں یہ زیادہ اہم ہے کہ آپ اتحاد کو قائم کریں اور آپ ایسا نام تجویز کریں جس میں سب کی نمائندگی ہو ۔ جہاں تک میری ذاتی رائے ہے بلکہ quote کرنا چاہوں گا اعتزاز احسن صاحب کی کتاب ہے انڈس ساگا کے نام سے اس کے اندر وہ لکھتے ہیں کہ اس ملک کی تاریخ جو ہے اس جغرافیائی خطے کی وہ ہندوستان اور فارس اور ارد گرد کے جو ہمارے پڑوسی ہیں ان سے بھی بہت پرانی ہے اور انسانی تہذیب کی ابتداء دنیا کے جن دو تین علاقوں میں سے ہوئی ہے ان میں ایک گندھارا بھی شامل ہے اور میں ذاتی طور پر اگر کہوں تو میرے نانا اور میرا خاندان آدھا پٹھان ہے اور ڈیرہ اسماعیل خان سے تعلق ہے اور میں نے زندگی کا کچھ عرصہ پشاور میں خود بھی گزارا ہے اور یہ میرے اپنے بھی بہت قریب ہے اور میں اس بات پر بہت فخر کرتا ہوں کہ یہاں جہاں ہم کھڑے ہیں جہاں کی میری constituency ہے یہ بھی اسی گندھارا تہذیب کا حصہ تھا اور مجھے اس بات پر بھی بہت فخر ہے کہ کشتنز اور گندھارا کی جتنی civilizations تھی پشاور اس کا مرکز تھا اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود میری رائے جو میں کہنا چاہ رہا تھا وہ یہی ہے کہ آپ گندھارا یا اس طرح کا کوئی تاریخ نام رکھیں جو

لوگوں کی نسل ان کی ذات اور ان کی قومیت کو شناخت کی بنیاد نہ بنائے بلکہ اس علاقے کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرے کیونکہ وہاں قومیت بٹ سکتی ہے قومیں آتی جاتی رہتی ہیں مگر اس علاقے کے جو آج رہ رہے ہیں یا جو کل آئیں گے صوبہ سرحد میں اس علاقے کو بھی تشخص دیا جائے یہ میرے ذاتی رائے ہے یہ پالیسی کا معاملہ نہیں ہے جہاں تک پالیسی کا تعلق ہے تو میں حزب اختلاف سے اتفاق کروں گا unity of federation کے لیے یہ فیصلہ ان کا اپنا ہے صوبہ سرحد کرے گا لیکن اس میں صرف یہ ہے کہ مینارٹیز کی آواز کو دبا کر نہیں بلکہ اس کو شامل کر کے۔

جناب ڈپٹی سپیکر، بہت بہت شکریہ آنریبل پرائم منسٹر صاحب

جناب لہراسپ حیات، میں ایک اور جو انہوں نے کہا کہ خیبر کا نام رکھا جائے کہ indo-aryans وہاں سے آئے تھے تو میں یہ کلیئر کرتا چلوں انفارمیشن کے طور پر کہ بولان اور مکران سے بھی یہ لوگ enter ہوئے تھے یہ جو ادھر آ کر بسے ہیں یہ بولانا اور مکران سے بھی داخل ہوئے تھے میرا کوئی کسی کی دل آہ زاری کرنا نہیں ویسے انفارمیشن کے طور پر کہہ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر، پرائم منسٹر کی تقریر کے بعد کوئی پوائنٹ آف انفارمیشن نہیں ہو سکتا میرے خیال میں جو میرے sense میں آیا ہے کہ اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ نام تبدیل ہونا چاہیے اس بات پر اتفاق نہیں ہو سکا کہ کیا نام ہونا چاہیے - I will put the Resolution to the House now.

This House is of the opinion that NWFP be renamed to Pakhtoonistan, Pakhtoonkhawa, Afghania because it is the longstanding demand of the people of the NWFP as well as

FATA. All those in favour of it may say "Ayes". All those against it may say "Noes". I think the "Ayes" have it and consequently the Resolution is adopted.

(اپوزیشن کے معزز اراکین نے اس موقع پر علامتی واک آؤٹ کیا)

رانا عمار فاروق (پرائم منسٹر) : میں ریکمنڈ کروں گا دونوں پارٹیز کے جنرل سیکرٹری براہ مہربانی پروسیجر فالو کیجیے باہر جا کر ان کو بلا کر لائیے۔

Mr . Deputy Speaker: Now , we have an amendment in the rules and procedures . I want to show you the Documentary on UK Trip and all those in favour of it may say "Ayes". All those against it may say "Noes". I think the "Ayes" have it, so Resolution is adopted.

(اس موقع پر ڈاکومنٹری فلم دیکھائی گئی)

ایک معزز رکن ، جناب سپیکر ! اگر لائٹ آف کر دی جائے تو بہت اچھا ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، جی لائٹ آف کر دی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر ، The House is adjourned sine die.

(اس موقع پر ہاؤس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا)